

آیات نمبر 83 تا88 میں بنی اسرائیل کو یاد لایا گیا کہ انہوں نے اللہ سے کئے گئے اپنے عہد توڑ ڈالے۔ نہ صرف بیہ کہ اپنے ہی بھائیوں کو قتل کرتے رہے بلکہ اپنے انبیاء تک کو قتل کر دیا _ يہود كاكہناكہ ان كے دلوں پر غلاف چڑھے ہوئے ہيں اس لئے ايمان نہيں لاتے۔

وَ إِذْ أَخَذُنَا مِيْثَاقَ بَنِيْ إِسْرَآءِيْلَ لَا تَعْبُدُونَ إِلَّا اللَّهُ ۗ وَ بِالْوَالِدَيْنِ اِحْسَانًا وَّ ذِي الْقُرْبِي وَ الْيَتْلَى وَ الْمَسْكِيْنِ وَ قُوْلُوْ ا لِلنَّاسِ حُسُنًا وَّ أَقِيْمُوا الصَّلُوةَ وَ أَتُوا الزَّ كُوةَ ۖ اوروه وقت ياد كروجب

ہم نے بنی اسر ائیل سے عہد لیا تھا کہ اللہ کے سواکسی کی عبادت نہ کرنا، اور مال باپ

سے نیک سلوک کرنا اور قرابت داروں ، بتیموں اور محتاجوں کے ساتھ بھی حسن سلوک کرنا اور لو گوں ہے نیکی کی بات کہنا اور نماز قائم کرنا اور ز کوۃ ادا کرتے رہنا

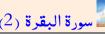
[تفصیل کے لئے: ضمیمہ-- والدین کے حقوق] ثُمَّہ تَوَلَّیْتُمُ اِلَّا قَلِیْلًا مِّنْکُمْ وَ

اَ نُتُمُهُ مُّعُرِضُونَ ﴿ پُهِرِتُمْ مِينَ سِے چندلوگوں کے سواسب اس عہدسے پھر گئے اورتم لوگ ہو ہی رُوگر دانی کرنے والے وَ إِذْ أَخَذُ نَا مِيْثَاقَكُمُ لَا تَسْفِكُوْنَ

دِمَآءَ كُمُ وَلَا تُخْرِجُونَ ٱ نُفْسَكُمُ مِّنْ دِيَارِ كُمْ ثُمَّ ٱقْرَرْتُمْ وَ ٱ نُتُمْ تَشْهَلُونَ ﴿ اورجب مم نے تم سے بیہ عہد لیا تھا کہ تم آلیں میں ایک دوسرے کا

خون نہیں بہاؤ گے اور نہ ایک دوسرے کو جلاوطن کرو گے پھر تم نے اس بات کا ا قرار بھی کر لیا اور تم اس کی گواہی بھی دیتے ہو ثُمَّہ اَ نُتُمْہ هَوُلاَءِ تَقُتُلُوْنَ

ٱنْفُسَكُمْ وَتُخْرِجُونَ فَرِيْقًا مِّنْكُمْ مِّنْ دِيَارِهِمْ ۖ تَظْهَرُونَ عَلَيْهِمُ



يارة: المر 1) ﴿41﴾ سورة البقرة (2)

بِالْإِثْمِدِ وَ الْعُدُو انِ لَم مَر آج تم بى وه لوگ موكه ايخ بهائيوں كو قتل بهى كر رہے ہو اور اپنے ہی لو گوں کو ان کے وطن سے باہر نکال رہے ہو اور ان کے خلاف

ظلم اور زیادتی کے ساتھ ان کے دشمنوں کی مدد بھی کرتے ہو وَ اِنْ یَّا تُنُو کُمْہ

ٱللرى تُفْدُوهُمْ وَهُوَ مُحَرَّمٌ عَكَيْكُمْ إِخْرَ اجُهُمْ لِ الرارَّرَتْهارے بِمالَى

لڑائی میں قیدی بن کر تمہارے یاس آجائیں توان کا فدیہ دے کر چھڑا بھی لیتے ہو حالا نکه ان کو جلاوطن کرناہی تم پر حرام کر دیا گیا تھا اگر تہیں ہمارے احکام کا تناہی خیال

ہے تو حمہیں چاہئے تھا کہ انہیں جلاوطن ہی نہ کرتے تا کہ نہ لڑائی کی نوبت آتی اور نہ فدید دیے کی ٱفَتُؤُمِنُونَ بِبَعْضِ الْكِتْبِ وَ تَكُفُرُونَ بِبَعْضٍ ۚ فَهَا جَزَآءُ مَنُ يَّفْعَلُ

ذَٰلِكَ مِنْكُمُ اِلَّا خِزْئُ فِي الْحَلْوةِ اللَّهُ نُيَا ۚ وَيَوْمَ الْقِلْمَةِ يُرَدُّونَ اِلَّ اَشَكِّ الْعَنَ ابِ لَكُ كياتم كتاب ك ايك حصے پر ايمان ركھتے ہو اور دوسرے كا انكار

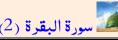
کرتے ہو؟ پس تم میں سے جو شخص بھی ایسا کرے گا،اس کی سز ااس کے سوااور کیا ہو

سکتی ہے کہ دنیا کی زندگی میں ذلیل وخوار ہو،اور قیامت کے دن شدید ترین عذاب

مِن دُال دياجائ وَمَا اللهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُونَ ﴿ اوريادر كُوكَه جُو يَحِمْ تُم كُر رہے ہو الله اس سے بے خبر نہیں ہے۔ أولَبِكَ الَّذِيْنَ اشْتَرَوُا الْحَلْوةَ

الدُّ نُيَا بِالْأَخِرَةِ ۚ فَلَا يُخَفَّفُ عَنْهُمُ الْعَذَابُ وَ لَا هُمُ يُنْصَرُونَ ﴿

یمی وہ لوگ ہیں جنہوں نے آخرت کے بدلے میں دنیا کی زند گی خرید لی ہے، پس نہ ان پر سے عذاب میں کی کی جائے گی اور نہ ہی ان کو مدد مل سکے گی <mark>رکوڑا۔اا</mark> وَ لَقَلُ



پاره: الم (1) ﴿42﴾ سورة البقرة (2) اتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ وَقَفَّيْنَا مِنْ بَعْدِهِ بِالرُّسُلِ ۚ وَ اٰتَيْنَا عِيْسَى ا بْنَ مَرْيَمَ الْبَيِّنْتِ وَ أَيَّدُنْهُ بِرُوْحِ الْقُدُسِ لِلهِ اور بينك بم نے مولى (عليه السّلام) کو کتاب بینی تورات عطاکی اور ان کے بعد ہم نے پے در پے بہت سے رسول بھیجے، اور ہم نے مریم (علیماالسلام) کے بیٹے عیسلی (علیہ السّلام) کو واضح معجزات عطا کیے اور ہم نے روح القدس لینی جرائیل کے ذریعے ان کی مدد کی اَفَکُلَّمَا جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ بِهَا لَا تَهُوَى ٱنْفُسُكُمُ اسْتَكُبَرْتُمْ ۚ فَفَرِيْقًا كُذُّ بُتُمْ ﴿ وَ فَرِيُقًا تَقُتُلُونَ ۞ تُوكيابيه امر واقعه نهيس كه جب بهي كوئي رسول تمہاری نفسانی خواہشات کے خلاف احکام لایا توتم نے تکبر کیا اور بعض نبیوں کوتم نے جھلایا اور بعض کو تم نے قتل تک کر دیا۔ وَ قَالُوْ ا قُلُوْ بُنَا غُلُفٌ ^{لَا} بَكُ لَّعَنَهُمُ

اللَّهُ بِكُفُرِهِمْ فَقَلِيْلًا مَّا يُؤُمِنُونَ ۞ اوريهود كَتِمْ بِين كه بمارے دلوں پر غلاف چڑھے ہوئے ہیں، بلکہ اصل بات یہ ہے کہ ان کے کفر کے باعث اللہ نے ان

رلعنت مسلط کر دی ہے سووہ کم ہی ایمان لاتے ہیں